

53

آیت نمبر 64

آیات نمبر 64 تا 71 میں اہل کتاب کو توحید اور اسلام کی دعوت، کہ تمام انبیاء اور کتابیں توحید ہی کی دعوت پر مشتمل ہیں، مزید یہ کہ اہل کتاب بھی ابراہیم علیہ السلام ہی کی اولاد سے ہیں جو توحید کے علمبردار تھے، مسلمانوں کو اہل کتاب کے فتنوں سے بچنے کی تلقین۔

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍۢ بَيْنَنَا وَ بَيْنَكُمْ اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْـًٔا وَّلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ آپ فرما دیجئے کہ اے اہلِ کتاب! تم ایک ایسی بات کی طرف آؤ جو ہمارے اور تمہارے درمیان یکساں مشترک ہے، وہ یہ کہ ہم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں اور ہم اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرائیں اور ہم میں سے کوئی اللہ کے سوا کسی کو اپنا رب نہ بنالے فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿۶۴﴾ پھر اگر وہ اس دعوت کو قبول نہ کریں تو کہہ دو کہ تم اس بات پر گواہ رہنا کہ ہم تو مسلمان ہیں یہ یہودیوں اور نصرانیوں سے خطاب ہے اور ایک تو اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ تم نے حضرت مسیح اور حضرت عزیر علیہ السلام کی ربوبیت (رب ہونے) کا جو عقیدہ کھڑا کر رکھا ہے یہ غلط ہے وہ رب نہیں ہیں انسان ہیں دوسرا اس بات کی طرف اشارہ ہے تم نے اپنے علماء اور درویشوں [احبار و رہبان] کو حلال یا حرام کرنے کا جو اختیار دے رکھا ہے یہ بھی ان کو رب بنانے کے مترادف ہے، حلال اور حرام کا اختیار صرف اللہ ہی کو حاصل ہے يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تُحَآجُّوْنَ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَمَآ اُنْزِلَتِ التَّوْرٰىةُ وَالْاِنْجِيْلُ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِهٖ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۵﴾ اے اہلِ کتاب! تم ابراہیم (علیہ السّلام) کے بارے میں

کیوں جھگڑا کرتے ہو حالانکہ تورات اور انجیل تو ابراہیم (علیہ السّلام) کے بعد نازل
ہوئی تھیں، کیا تم اتنی بھی عقل نہیں رکھتے هٰاَنۡتُمۡ هٰۤؤُلَآءِ حَاجَجۡتُمۡ فِيۡمَا
لَـكُمۡ بِهٖ عِلۡمٌ فَلِمَ تُحَآجُّوۡنَ فِيۡمَا لَيۡسَ لَـكُمۡ بِهٖ عِلۡمٌ ؕ وَاللّٰهُ يَعۡلَمُ وَ
اَنۡتُمۡ لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۶۶﴾ سو تم وہ لوگ ہو جو ان باتوں میں تو جھگڑتے ہی رہے ہو جن کا
تمہیں تھوڑا بہت علم تھا مگر اب ان باتوں میں کیوں جھگڑتے ہو جن کا تمہیں بالکل ہی
علم نہیں، اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے مَا كَانَ اِبۡرٰهِيۡمُ يَهُوۡدِيًّا وَّلَا
نَصۡرَانِيًّا وَّلٰكِنۡ كَانَ حَنِيۡفًا مُّسۡلِمًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ﴿۶۷﴾
ابراہیم (علیہ السّلام) نہ یہودی تھے اور نہ نصرانی وہ ایک مخلص فرمانبردار اور سچے
مسلمان تھے، اور وہ مشرکوں میں سے نہ تھے اِنَّ اَوۡلَى النَّاسِ بِاِبۡرٰهِيۡمَ
لَـلَّذِيۡنَ اتَّبَعُوۡهُ وَهٰذَا النَّبِىُّ وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا ؕ وَاللّٰهُ وَلِىُّ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۶۸﴾
بیشک سب لوگوں سے بڑھ کر ابراہیم (علیہ السّلام) کے قریب تو وہی لوگ تھے
جنہوں نے ان کی پیروی کی اور اسی طرح یہ نبی (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم) اور ان پر ایمان لانے والے
ان کے قریب تر ہیں، اور یہ جان لو کہ اللہ مومنوں کا مددگار ہے وَدَّتۡ طَّآئِفَةٌ مِّنۡ
اَهۡلِ الۡكِتٰبِ لَوۡ يُضِلُّوۡنَكُمۡ ؕ وَمَا يُضِلُّوۡنَ اِلَّاۤ اَنۡفُسَهُمۡ وَمَا
يَشۡعُرُوۡنَ ﴿۶۹﴾ بعض اہلِ کتاب اس بات کی دل سے آرزو کرتے ہیں کہ کسی طرح وہ
تمہیں گمراہ کر دیں، در اصل وہ صرف اپنے آپ کو گمراہ کر رہے ہیں اور انہیں اس
بات کا بھی شعور نہیں ہے يٰۤاَهۡلَ الۡكِتٰبِ لِمَ تَكۡفُرُوۡنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَاَنۡتُمۡ

تَشْهَدُوْنَ﴿۷۰﴾ اے اہلِ کتاب! تم اللہ کی آیتوں کا کیوں انکار کر رہے ہو حالانکہ تم خود دل سے ان کے قائل ہو يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَ تَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ﴿۷۱﴾ع اے اہلِ کتاب! تم حق کو باطل کے ساتھ کیوں ملاتے ہو اور سچی بات کو کیوں چھپاتے ہو حالانکہ تم جانتے ہو رکوع[۷]